ناولِ نظم کے علاوہ اس کتاب میں بعض جزوی معلومات بڑے کام کی ہیں جن سے شاعرِ مشرق کا آئندہ سوانح نگار فائدہ اٹھا سکتا ہے"۔

Diplomacy in Islam | از جناب افضل اقبال صاحب۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۰۶ صفحات کاغذ اور ٹائپ اعلیٰ۔ قیمت مجلد دس روپیہ۔ پتہ:۔ انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک کلچر کلب روڈ۔ لاہور۔

آج کل بین المملکتی سیاست میں ڈپلومیسی کا لفظ سیاسی جوڑ توڑ کرکے اپنا مقصد حاصل کر لینے کے مفہوم میں بولا جاتا ہے اور اس میں اخلاق کی اعلیٰ قدروں کا چنداں خیال نہیں رکھا جاتا لیکن چونکہ اسلام کی بنیاد ہی اعلیٰ اخلاق اور بلند کرداری پر ہے اس لئے وہ اس راہ میں بھی کسی ایسی حرکت یا فعل کی اجازت نہیں دیتا جو اخلاق کی سطح سے گری ہوئی ہو اور بے شبہ یہ اسلام کا بہت بڑا امتیاز ہے جس سے آج کی دنیا سبق لے سکتی ہے۔ چنانچہ اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مثالی نمونہ کی حیثیت سے پیش کرکے تین اہم ابواب کے تحت لائق مصنف نے یہ دکھایا ہے کہ سرورِ کائناتؐ نے کس طرح مختلف اور بعض نہایت نازک مواقع پر مختلف غیر مسلم طبقات کے ساتھ گفت و شنید کرکے بڑے بڑے اہم معاملات نہایت خوش اسلوبی سے طے کئے، اُن سے معاہدے کئے، صلح کی۔ عرب کے قبائل یا غیر ممالک کے مختلف وفود سے ملاقات کی۔ اُن کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اسلام کا پیغام اُن تک پہونچایا۔ ان وفود میں مختلف طبیعت اور مزاج کے لوگ ہوتے تھے۔ جو بعض اوقات گستاخی اور دریدہ دہنی سے گفتگو کرتے تھے اور کبھی کبھی اشتعال انگیز حرکت بھی کر بیٹھتے تھے۔ مگر ان سب مواقع پر حضورؐ نے اُن کے ساتھ جو معاملہ کیا اور جس انداز سے گفتگو کی وہ "ڈپلومیسی" کی تاریخ کا نہایت روشن باب ہے۔ اسی طرح حضورؐ نے خود اپنے جو وفود دوسروں کے پاس بھیجے اُن کو آپ نے جو ہدایات دیں اور جس طرح آپ نے اُن کی رہنمائی اور نگرانی فرمائی یہ سب اس بات کی روشن دلیل ہیں کہ آپ کی ذات ستودہ صفات میں اعلیٰ اخلاق و مکارم کے ساتھ معاملہ فہمی۔ تدبر، حزم و دوراندیشی اور عرفانِ نفسیات کے اوصاف بیک وقت کس خوبی سے جمع تھے لائق مصنف ڈپلومیٹک تعلقات کے محکمہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسی بنا پر جسٹس ایس۔ اے رحمٰن کے بقول جنھوں نے اس کتاب کا پیش لفظ لکھا ہے